# تبصرے

**دیوان شعر بشار بن برد** ۔ مرتبہ مولانا سید بدرالدین علوی مرحوم' سابق استاذ عربی مسلم یونیورسٹی علی گڈھ، تقطیع کلاں ضخامت ۳۰۲ صفحات' طباعت اور کاغذ اعلیٰ ۔ ٹائپ جلی اور روشن ۔ قیمت پانچ لبنانی پونڈ۔ پتہ:۔ دارالثقافۃ بیروت ۔

بشار بن برد (۹۵ ــ ۱۶۷ھ) عہد بنی عباس کا مشہور نغز گو شاعر ہے ۔ نغز گوئی کے ساتھ غضب کا پُر گو بھی تھا' اس کا اندازہ اس سے ہوگا کہ ابن الندیم کو بشار کے غیر مرتب دیوان کے جو چند اجزاء ملے تھے وہ بھی ایک ہزار صفحات سے کم کے نہیں تھے، بہرحال مرتب دیوان جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ شاعر کی وفات کے وقت موجود تھا۔ اب تک ناپید ہے' اس بنا پر مصر اور تونس کے بعض فضلا نے ادھر اُدھر سے مختلف اجزاء یکجا کرکے دیوان کو ناقص شکل و صورت میں مرتب کرکے شائع کیا ہے۔ زیر تبصرہ دیوان بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے ۔لیکن جامع اور حاوی ہونے کی وجہ سے یہ سب پر سبقت لے گیا ہے' اس دیوان کی خصوصیتیں جو اس کو تمام سابقہ کوششوں سے ممتاز کرتی ہیں یہ ہیں کہ (۱) یہ دیوان قافیہ ہمزہ والف سے لے کر قافیہ یا تک کے اشعار پر مشتمل ہے ۔ اس اعتبار سے اس کو کامل کہا جا سکتا ہے۔ (۲) مولانا نے عربی شعروادب کا تمام ذخیرہ کھنگال کر سالہائے دراز کی مسلسل محنت و مشقت کے بعد ایک ایک دانہ جمع کرکے خرمن تیار کیا ہے اور ہر چیز کا مکمل حوالہ حاشیہ میں درج کیا ہے۔(۳) مختلف مآخذ میں اگر اشعار کی ترتیب یا اُن کے الفاظ میں کچھ فرق ہے تو حواشی میں اُس کو بھی مع حوالہ کے بیان کر دیا گیا ہے۔ (۴) اس دیوان میں مختلف کتابوں سے اخذ کرکے ایسے اشعار بھی بکثرت درج ہیں جو اس وقت تک کے مطبوعہ مجموعہائے شعر بشار بن برد میں نہیں ہیں۔